السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جبرئیل علیہ السلام جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اسلام، ایمان، احسان اور قیامت کے بارے سوالات کئے تو اس وقت جبرئیل علیہ السلام نے دوزانو بیٹھ کر اپنے ہاتھوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں پر رکھا تھا یا اپنے گھٹنوں پر؟ (ایک سائل، منڈی بہاؤالدین)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جبریل علیہ السلام جب انسانی شکل وصورت میں انتہائی سفید لباس اور سیاہ کالے بالوں کی ہیئت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے تاکہ آپ کی امت کو تعلیم دی جائے کہ وہ دین کیسے سیکھیں تو انہوں نے اپنے گھٹنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں کی جانب ٹیک دیئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک گھٹنوں پر دونوں ہاتھوں کو رکھا جیسا کہ نسائی وغیرہ کی کتب میں صراحت سے موجود ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 79

محدث فتویٰ